السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا اپنے چند دوستوں کے ساتھ اس بات پر جھگڑا ہوا کہ عمرہ افضل ہے یا مجاہدین کی امداد؟ دراصل ہم نے رمضان کے آخر میں عمرہ کی نیت کی، یاد رہے میں اور میرا ایک دوست پہلے بھی کئی بار عمرہ کر چکے ہیں، بالآخر میرا یہ دوست کہنے لگا کہ وہ عمرہ نہیں کرے گا بلکہ عمرہ پر خرچ ہونے والی اس رقم کو صدقہ کر دے گا یا جہاد فی سبیل اللہ میں خرچ کے لیے افغان مجاہدین کو دے دے گا کیونکہ عمرہ کرنے سے یہ افضل ہے۔ امید ہے آپ رہنمائی فرمائیں گے کیا اس کے لیے یہ افضل ہے کہ عمرہ کرے جبکہ پہلے بھی کئی عمرے کر چکا ہے یا عمرہ کے ان اخراجات کو جہاد فی سبیل اللہ کے لیے افغان مجاہدین کو دے دے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص پہلے فریضہ حج اور عمرہ ادا کر چکا ہو تو اس کے لیے افضل یہ ہے کہ نفل حج اور عمرہ کے اخراجات کو مجاہدین فی سبیل اللہ مثلاً افغان مجاہدین پر خرچ کر دے کیونکہ شرعی جہاد نفل حج اور عمرہ سے افضل ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے "جب یہ سوال پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے تو آپ نے فرمایا تھا:

(ایمان باللہ ورسولہ 'قیل ثم ای؟ قال: الجہاد فی سبیل اللہ 'قیل ثم ای؟ قال: حج مبرور) (صحیح البخاري 'الایمان 'باب من قال ان الایمان ہو العمل 'ح:26 وصحیح مسلم 'الایمان 'باب بیان کون الایمان باللہ تعالیٰ افضل الاعمال 'ح:83)

"اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ایمان" پھر عرض کیا گیا اس کے بعد؟ تو آپ نے فرمایا: "جہاد فی سبیل اللہ" عرض کیا گیا پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا "حج مبرور۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## محدث فتویٰ

### فتویٰ کمیٹی